

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ یہ شعر بہت الغزل ہے اور کارنامہ ہے۔

۹۔ شرح : میں نے چین میں جاتے ہی درد بھرے نالے کیے تو بلبلیوں کے دل پر ایسا اثر پڑا کہ انہوں نے ایک دم غزل خوانی شروع کر دی۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ یہ چین نہیں، بلکہ ایک مکتب، ایک درس گاہ ہے، جس میں بچے اپنا اپنا آموختہ یاد کر رہے ہیں۔

شاعر کے نالے سن کر بلبلیوں کا غزل لخواں ہونا اس امر کی دلیل ہے۔ کہ بلبلیوں نے ان نالوں میں عشق و محبت کا ایسا سوز پایا کہ وہ خود بے اختیار ہو کر اپنے دردِ عشق کے اظہار پر مجبور ہو گئیں۔

بعض اصحاب نے اس سلسلے میں نعمت خان عالی کا یہ شعر پیش کرنا پسند فرمایا ہے :

آبِ درنگِ گلستانِ عشقِ اکنوں اذمن است

عند لیباں ہر چہ می گویند مضمون اذمن است

یعنی باغِ عشق کی رونق اب صرف میرے دم سے ہے۔ بلبلیں جو کچھ بھی کہتی ہیں، مضمون مجھ سے لیتی ہیں۔

ہر صاحبِ ذوق پر آشکارا ہے کہ دونوں شعروں کا مضمون ایک نہیں اور نعمت خان عالی کا شعر غالب کے شعر کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

۱۰۔ لغات۔ کوتاہی قسمت : کم نصیبی، بد قسمتی۔

شرح : خواجہ عالی فرماتے ہیں :

”نگاہوں کے مژگاں ہونے سے یہ مراد ہے کہ شرم و حیا کے

سبب اوپر نہیں اٹھتیں، بلکہ پلکوں کی طرح نیچے جھکی رہتی ہیں۔“

اگرچہ شرم و حیا کے باعث محبوب کی نگاہیں اوپر نہیں اٹھتیں اور میری

کم نصیبی کے باعث نیچے جھکی رہتی ہیں، گویا ان کی حیثیت بظاہر مژگاں کی ہے